

میرزا ظفر علی سرگودھا جسٹس ہائیڈرو گرافکس پبلشرز  
 جسٹس ہائیڈرو گرافکس پبلشرز  
 ۱۸ ریسٹورنٹ روڈ

**BAHR UL-FWAID**

For the use  
 of  
 Students preparing for the Middle  
 School, Matriculation and F. A.  
 Examinations &c., &c.

By  
 Approval of Nawab Imad-ud-Mulk Bahadur,  
 Marhvi Syed Hussain Biligami B. A.  
 Director of Public Instruction,  
 H. H. the Nizam's Dominions.

**بحر الفوائد**

بجہد لاطف جناب منظور علی صاحب ملک بہادر جناب لوی میر حسین صاحب بگرامی  
 بی۔ اے۔ ڈاکٹر آف پبلک انشٹرکشن حیدرآباد وکن۔

بجہت افادہ طلبائی مدارس ممالک محدودہ بنگال

مؤلف  
 شیخ حیدر مدرس مدرسہ رزیدنسی اہی سکول سرکار

طبع ظہیر وکن واقع محلہ گلپاغ رزیدنسی حیدرآباد وکن

۳۷۵  
 ۱۸۸۵

بات  
 پندرہ

سید مولانا ذریعہ سرکاری محفوظ بن

۱۸۸۵



جن حضرات ذوی علم نے اس کتاب کو ملاحظہ فرمایا اور اسکی نسبت رائی دینی اور

اسکی تحسین کی اوکی تحریریں ذیل میں درج ہیں

تحریر عالیجناب علامی فہامی مولانا مولوی محمد عبد الجبار خالص صاحب پروفیسر عربی و فارسی  
ادب آموز اولاد آصفیہ مدرسہ اعرفہ

یہ کتاب کو ابتدا سے تا انتہا دیکھا۔ یہ کتاب قلیل اللفظ کثیر الدھانی طلبہ بڈل و دیگر کیمپویشن وغیرہ کے لئے مفید ہے۔  
مؤلف نے کتاب مذکورہ میں مسائل صرفیہ و نحویہ کو نہایت تشریح کے ساتھ بیان کیا ہے فقط زیادہ ۱۰۰۰ اسلامی  
عربیہ تجارتی

تحریر عالیجناب علامی فہامی مولانا مولوی عون الدین محمد صاحب پروفیسر عربی و فارسی  
مدرسہ دارالعلوم سرکارخانہ

اس رسالہ کو میں نے کئی دفعہ دیکھا ہے واقعی یہ رسالہ بہت باری کتب ادبیہ فارسیہ کا موزون انتخاب ہے  
اور فارسی آموز طلبہ کے لئے امتحانات مروریہ میں کامیاب ہونے کا خاصا نصاب ہے فقط  
عون الدین محمد

تحریر عالیجناب علامی فہامی مولانا مولوی محمد کامل صاحب پروفیسر عربی و فارسی ادب آموز  
اولاد آصفیہ مدرسہ اعرفہ

بڈل و دیگر کیمپویشن کلاس کے امتحان میں متحین جو امتحان دیکھتے ہیں اونہن سے اکثرکی تشہیل و تشریح بخوبی ایجاب  
رسالہ میں کی گئی ہے طلبہ کو نہ صرف بلکہ امتحان بلکہ اس راہ سے بھی کہ بنوہ مطالعہ کرنے ماہو فیہا کے مضبوط  
رکھنے سے فارسی تعلیم کی بنا مستحکم کر سکتے ہیں مؤلف کا شکر گزار ہونا چاہئے فقط  
محمد کامل ادب آموز اولاد آصفیہ مدرسہ اعرفہ

تحریر عالیجناب علامی فہامی مولانا مولوی محمد عزیز الدین صاحب پروفیسر عربی و فارسی  
مدرسہ سنی ہائی اسکول گلبرگ عالی

اس کتاب کے ابواب و نوواری کے سوا کلاموں میں بہت اس مستعد کو بھی مدد ملی اور سیکھنے کو بھی انسانی تعلیم میں بہت  
محمد عزیز الدین مدرسہ اعرفہ

تحریر عالیجناب غلامی فہامی مولانا مولوی سید علی حیدر صاحب جہاںپائی پروفیسر

عربی و فارسی - بہتر کتب خانہ سرکار عالی

سب اللہ جناب ناظم صاحب تہذیب نواب حماد الملک صاحب در و امٹ معالیہ میں اس کتاب کو بطور تحفہ سے آفرینت و کھانا اپنی  
ذاتی مآقصد کے موافق مولف کو بعض مقام پر تہذیب کا مشورہ دیا اس کتاب کا مطالبہ طلبہ کو انشاء اللہ بہت مفید ہوگا ختم  
سید علی حیدر بہتر کتب خانہ سرکار عالی

تاریخ از عالیجناب غلامی فہامی مولانا مولوی صدیق حسین صاحب پروفیسر عربی و فارسی  
مدرسہ عالیہ سرکار عالی

خوش نسوز است لایق دید تلامذہ  
شد سن دروس بہرہ مفید تلامذہ

بحر الفوائد آگہ بقانون فارسی است  
عاشق آنگہ بہرہ دہی شان آن بود

قطعہ تاریخیہ از افکار عالیجناب غلامی فہامی مولانا مولوی محمد عبدالواحد صاحب مخلص و  
پروفیسر عربی و فارسی فرزند و شاگرد مولانا مولوی محمد عبدالعلی صاحب والد مرحوم و مدرس  
فارسی مدرسہ فوقانیہ سرکار عالی واقع چادرگھاٹ

فیض بخش طالبان نیک نام  
پاکہ ای دل گردہ پارا بجام  
چون نام نہ نام نیکش را قیام  
ز بر اس طالبان نیک نام  
زا کہ شد قانون و خشی تو رام  
باشدش این قاعدہ و نیل مرام  
حضرت نواب خورشید احتشام  
تاج تہذیب سر علم و نظام  
ہست و بہر فواید فیض مدام

شیخ محمد صاحب والا مقام  
نار بحر الفوائد و نوشت  
نام نیک رفقا زانندہ کرد  
نامہ او کا میابی راست گنج  
ای زبان فارسی بر خوبیاں  
ہر کہ جوید قاعدہ در فارسی  
چون نباشد قدر و بایش چوت  
آن حماد الملک نواب لیم  
گفت واجد سال صحابین تاج

# CONTENTS.

## PREFACE.

	Page
(1). Parsing of words in a simple sentence.	3
(2). Analysis of a simple sentence,	2
(3). Parsing of words in a compound sentence.	3
(4). Analysis of a compound sentence.	3 to 5
(5). Parsing of the Relative and the antecedent.	5 to 6
(6). Analysis of the Relative and antecedent.	6 to 7
(7). Model of Prose order, Parsing, and analysis.	7 to 17
(8). Model of Paraphrase.	17 to 23
(9). Life of Sadi.	23 to 24
(10). Life of Firdosi.	24 to 25
(11). Life of Nizami.	25
(12). Life of Moulana Rumi.	25 to 26
(13). Life of Masbar.	26
(14). Life of Hafiz.	26 to 27
(15). Life of Jami.	27
(16). Idioms with meanings and examples.	27 to 37
(17). Arabic, Persian and Turkish words, with their meanings.	37 to 47
(18). Synonyms.	47 to 51
(19). Homonyms.	51 to 55
(20). Words alike in form but differing in pronunciation.	55 to 56
(21). Arabic broken plurals with their measures.	59 to 61
(22). Roots of words.	61 to 63
(23). Derivation of Arabic words.	63 to 64
(24). Derivation of Persian words.	64 to 65
(25). Abbreviations.	65 to 66
(26). Compound words.	68 to 70
(27). Correction of some Persian words.	71 to 72
(28). Letters with their numerical values.	72 to 73
(29). Technical terms used by Persian writers.	73 to 74
(30). Questions in Grammar.	74 to 75
(31). Rules for scanning.	81 to 82
(32). Proverbs.	84 to 85
(33). Conclusion.	89 to 90

## فہرست کتاب بحر الفوائد

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۱	دیباچہ	۳۷ تا ۴۷	الفاظ عربی و فارسی و ترکی
۲	جلد بیسٹ کی ترکیب صرفی	۴۷ تا ۵۱	مختلف اللفظ و متحد المعنی یعنی مترادف
۲	جلد بیسٹ کی ترکیب نحوی	۵۱ تا ۵۵	متحد اللفظ و مختلف المعنی
۳	جلد مرکب کی ترکیب صرفی	۵۵ تا ۵۹	متحد اللفظ مختلف الحركات
۵ تا ۳	جلد مرکب کی ترکیب نحوی	۵۹ تا ۶۱	واحد و جمع عربی مع اوزان جمع
۶ تا ۵	صمد موصول کی ترکیب صرفی	۶۱ تا ۶۳	مادہ لفظ
۵ تا ۶	صمد موصول کی ترکیب نحوی	۶۳ تا ۶۴	اشتقاق عربی
۱۷ تا ۷	ترتیب نثر ترکیب صرفی و نحوی	۶۴ تا ۶۵	اشتقاق فارسی
۲۳ تا ۱۷	بجارت سلیس	۶۵ تا ۶۸	مخففات عربی و فارسی
۲۴ تا ۲۳	مختصر سوانح عمری سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ	۶۸ تا ۷۱	مرکبات امترابی
۲۵ تا ۲۴	مختصر سوانح عمری فردوسی رحمۃ اللہ علیہ	۷۱ تا ۷۲	در بیان صحت بعض الفاظ فارسی
۲۵	مختصر سوانح عمری نظامی گنجوی رحمۃ اللہ علیہ	۷۲ تا ۷۳	حساب جمل یعنی ایجد
۲۶ تا ۲۵	سوانح عمری حضرت مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ	۷۳ تا ۷۴	اصطلاحات منشیان
۲۶	مختصر سوانح عمری حضرت مولانا منیر رحمۃ اللہ علیہ	۷۴ تا ۸۱	صرفی نحوی سوالات و دقائق
۲۷ تا ۲۶	سوانح عمری حضرت حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ	۸۱ تا ۸۳	قواعد تقطیع
۲۷	سوانح عمری حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ	۸۳ تا ۸۹	قرب الامثال
۳۵ تا ۲۷	محاورات معانی نظائر	۸۹ تا ۹۰	جامعہ کتاب

**BAHR - UL - FWA - HU**

For the use  
of  
Students preparing for the Middle  
School, Matriculation F. A.  
Examinations &c., &c.

By

Approval of Nawab Imad-ul-Mulk Bahadur,  
Mowlvi Syed Hussain Beligrani B. A.  
Director of public instruction,  
H. H. the Nizam's Dominions.

بحر الفوائد

مؤلفہ

شیخ حیدر مدرس رسدہ رزیدنسی ہائی اسکول سرکار

برائے افادہ متعلمان درجہ ڈال اسکول مشیر کمپوین لکھنؤ

مطبوعہ مطبع ظہیر کنیا واقع محلہ گلپانغ رزیدنسی ہائی اسکول سرکار

مطلع

عظیم گزینہ یابی نامہ پانچویں پیش منحصلاً  
عقل کامل ہر قسم شامل جامع خاکہ عقلی

خدمت اور سزا و پاداش ہر قسمی باہد ہر  
لفظ از تحقیق خوانی نامہ نوی مراد کیماں





# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا یا مطلع انوارِ رحمت ساز جانم را کلید مخزن انوارِ دل گردان ز بانم را  
 سپاس بقیاس اوس خداوند پاک کے لایق ہے کہ تصرف احوال کائنات اوس کے اختیار  
 میں ہے اور ہر فعل کا وہی فاعل ہے نعت اوس سرورِ لولاک کو سزاوار ہے جس نے زن و مرد کو خدا کے  
 بزرگ و برتر کے پہچان کا راستہ بتایا اما بعد احقر الباء و شیخ حیدر ولد محمد حسن رضا ساکن کالجی گورنمنٹ  
 مدرس مدرسہ ریزیڈنسی ہی اسکول عرض پرواز ہے کہ کوئی کتاب فارسی طالبانِ علم انگریزی  
 پڑھنے والے اسکول و مشرکیو لیشن وغیرہ کے لئے ایسی موجود نہیں ہے کہ جس میں طریقہ سوالات  
 یورپی یعنی ترتیب مشور ترکیب صرفی و نحوی و عبارت سلیم و سوالات گرامر و اشتقاق و مادہ  
 و محاورات معانی و نظائر وغیرہ مندرج ہوں جس کے مطالعہ طالب العلم مدرس انگریز فائدہ  
 حاصل کریں اور باسانی امتحان میں جواب دے سکیں اور اکثر یہ تجربہ ہوا ہے کہ طلبہ انگریزی  
 امتحان یونیورسٹی ورناکلر یعنی ملکی زبان میں خاص کر اس قسم کی تعلیم سے کامیاب ہو سکتے ہیں  
 پس اس مدرس کو یہ خیال ہوا کہ کوئی کتاب ان طلبہ کے لئے ایسی تجویز کی جائے کہ جس میں  
 ہر امتحانی امور درج رہیں اور نئے طالب العلم فائدہ حاصل کریں اسلئے امتحانی ابواب کو تفصیلاً

مقبول کر کے اسکا نام بحر الفوائد رکھا اور بابِ علم و فضل سے امید ہے کہ اگر کسی خطا پر نظر پڑے تو ازراہِ لطف و کرم اصلاح فرمائیے کیونکہ خطا انسان کے سرشت میں داخل ہے انسان مرکبِ عین و جان ہے

### رباعی

والنسیان

یابی چو درین نامہ خطا عیب مکن بے عیب بو ذواتِ خدا عیب مکن  
از جانب حق دان تو ہمہ خوب تر آ میداری اگر عقل رسا عیب مکن  
جملہ بسیط و جملہ مرکب و صلہ وصول

جملہ بسیط کی ترکیب صرفی

(۱) 'ید آمد۔ ترکیب صرفی۔ زید۔ اسم خاص فاعل۔ آمد۔ فعل لازم۔ (۲) زو زید عمر ورا۔ "۔

زو۔ فعل متعدی۔ زید اسم خاص فاعل۔ عمر و۔ مفعول۔ را۔ علامت مفعول (۳) وانتم زید را  
وانا۔ "۔ وانتم۔ فعل با فاعل متعدی بد و مفعول زید را۔ مفعول اول۔ وانا۔ مفعول ثانی۔

(۴) بو و زید وانا۔ "۔ بو و فعل ناقص لازم۔ زید۔ اسم خاص۔ وانا۔ اسم عام خبر۔

(۵) ستمگار گناہگار است۔ "۔ ستمگار۔ مبتدا۔ گناہگار۔ خبر۔ است علامت جملہ اسمیہ۔

(۶) کتاب آوردہ شد۔ "۔ کتاب۔ نائب فاعل۔ آوردہ شد۔ فعل مہجول۔

جملہ بسیط کی ترکیب نحوی

(۱) باران بارید۔ ترکیب نحوی۔ باران۔ فاعل۔ بارید۔ فعل۔ اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ

خبر یہ ہوا۔ (۲) اور او دیدم۔ "۔ دیدم۔ فعل با فاعل۔ او۔ مفعول۔ را۔ علامت مفعول۔

فعل با فاعل اپنے مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ (۳) او زید زر عمر ورا۔ "۔

واو-فعل-زید-فاعل-عمرو-مفعول اول-زر مفعول ثانی-فعل اپنے فاعل اور مفعول  
 اول و مفعول ثانی سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (۳) زید عالم شد۔ "۔ شد۔ فعل ناقص۔ زید۔  
 اسم۔ عالم۔ خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (۵) رستم پہلوان است  
 "۔ رستم۔ مبتدا۔ پہلوان۔ خبر۔ است۔ علامت جملیہ اسمیہ۔ مبتدا اپنے خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔  
 (۶) زید کشتہ شد۔ "۔ کشتہ شد۔ فعل مہول۔ زید۔ نائب فاعل۔ فعل اپنے نائب فاعل ملکر جملہ خبریہ ہوا۔

### جملہ مرکب کی ترکیب صرفی

(۱) ائی رجم رجم کن۔ ترکیب صرفی۔ ائی۔ حرفِ ندا۔ رجم۔ منادوی۔ رجم کن۔ فعل مرکب۔ (۲)  
 بخدا این کار نخواہم کرد۔ "۔ ب۔ قسم۔ و جا۔ خدا۔ اسم خاص مجبور۔ این اسم اشارہ۔ کار۔  
 مشارکیہ۔ نخواہم کرد۔ فعل متعدی۔ (۳) اگر فردا خواہی آمد اگر ام خواہم کرد۔ "۔ اگر۔ حرف شرط  
 فردا۔ اسم ظرف۔ خواہی آمد۔ فعل لازم۔ اگر ام۔ مصدر۔ خواہم کرد۔ فعل متعدی۔ (۴) زید کہ  
 فاضل است آمدہ است۔ "۔ زید۔ اسم خاص۔ کہ۔ بیانیدہ۔ فاضل۔ اسم عام۔ است۔ حرف  
 ربط۔ آمدہ است۔ فعل لازم۔ (۵) زید آمد و خالد رفت۔ "۔ زید۔ فاعل۔ آمد۔ فعل۔ و۔  
 حرف عطف۔ خالد۔ فاعل۔ رفت۔ فعل لازم۔ (۶) زید گفت کہ او خواہد آمد۔ "۔ زید۔  
 فاعل۔ گفت۔ فعل۔ کہ۔ بیانیدہ۔ او۔ ضمیر منفصل۔ خواہد آمد۔ فعل لازم۔

### جملہ مرکب کی ترکیب نحوی

(۱) ائی کریم بر عالم کرم کن۔ ترکیب نحوی۔ ائی۔ حرفِ ندا۔ کریم۔ منادوی۔ ندا اپنے منادوی  
 سے ملکر قائم مقام ہوا۔ ائی خواہم ترا کا۔ بر جا۔ حال۔ مضاف۔ م۔ مضاف الیہ۔ مضاف

سب سے پہلے  
 ترکیب خبریہ  
 اور جملہ خبریہ  
 اشیاء پر مشتمل ہے

رستم پہلوان  
 جملہ اسمیہ  
 ہوا

اپنے مضاف ایہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا۔ کرم کن فعل کا۔ کرم کن۔ فعل بافاعل۔ فعل بافاعل اپنے متعلق سے ملکر جواب ہوا نڈا کا۔ نڈا اپنے منادی کے ملکر جملہ نڈائیہ ہوا۔ (۲) تجذیب کس ویران شہر ویران بنظر نیامدہ مگر ویرانگان۔۔۔ بقیہ۔۔۔ و جار۔ خدا مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا قسم مجرور کا۔ نیامدہ۔ فعل۔ تیج کس۔ مستثنیٰ منہ۔ مگر حرف استثناء۔ ویرانگان۔ مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر فاعل ہو۔ در۔ جار۔ آن۔ اسم اشارہ۔ شہر۔ موصوف۔ ویران۔ صفت۔ موصوف اور صفت ملکر مشار الیہ ہو۔ اسم اشارہ اور مشار الیہ ملکر مجرور ہو جار کے جار مجرور ملکر متعلق ہو۔ نیامدہ کے۔ اور ایسی ہی بنظر جار مجرور ملکر متعلق ہو۔ فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلقاً سے ملکر جواب ہوا قسم کا۔ جواب اپنے قسم سے ملکر جملہ قسیمہ ہوا۔ (۳) اگر ہزار وینار فراہم خواہی آورد کارت خواہد برآمد۔۔۔ اگر حرف شرط۔ ہزار۔ عدد۔ وینار۔ معدود۔ عدد اپنے معدود ملکر مفعول۔ فراہم خواہی آورد۔ فعل مرکب بافاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ شرطیہ کما۔ مضاف۔ ت۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل۔ خواہد برآمد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوا شرط کا شرط اپنے جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ (۴) شنیدم کہ زید امروز در خانہ خود آمدہ است۔۔۔ شنیدم۔ فعل بافاعل۔ این۔ محذوف اسم اشارہ۔ سخن محذوف۔ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے ملکر مبین۔ کہ بیانہ۔ آمدہ است۔ فعل۔ زید۔ فاعل۔ امروز۔ ظرف متعلق فعل۔ و جار۔ خانہ۔ مضاف۔ خود۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مکر متعلق ہو ا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مکر بیان ہوا میں کا۔ میں اپنے بیان سے مکر مفعول ہوا شنیدم کا۔ شنیدم فعل با فاعل اپنے مفعول سے مکر جملہ فعلیہ ہوا (۵) آب آمد و تیمم برحاست۔۔۔ آب۔ فاعل۔ آمد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل سے مکر معطوف علیہ۔ تیمم۔ فاعل۔ برحاست۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل سے مکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (۶) گفتمش و چشم من بنشین۔۔۔ گفتمش فعل با فاعل۔ من۔ مفعول۔ چشم۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مکر متعلق ہوا بنشین کا۔ بنشین فعل با فاعل اپنے متعلق سے مکر جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا گفتمش کا۔ گفتمش فعل با فاعل ساتھ مفعول اور مقولہ کے مکر جملہ فعلیہ ہوا۔

### بیان صلہ موصول

(۱) آنکہ تمگارا است گناہگار است۔ ترکیب صرفی۔ آن۔ اسم موصول۔ کہ۔ صلہ کا۔ او معذوف۔ ابتدا۔ سمگار۔ خبر۔ است۔ حرف ربط۔ گناہگار۔ اسم صفت۔ است۔ حرف ربط۔ (۲) شخصی کہ روز دیدہ بودید آمدہ است۔۔۔ شخص۔ ابتدا۔ ہی۔ موصول۔ کہ۔ صلہ کا۔ دیدہ۔ ظرف۔ دیدہ بودید فعل با فاعل۔ آمدہ است۔ خبر۔ فعل ماضی قریب۔ (۳) ہرچہ از دوست رسد نیک است۔۔۔ ہرچہ۔ اسم موصول۔ رسد۔ فعل۔ از۔ جار۔ دوست۔ مجرور۔ نیک۔ اسم صفت۔ است۔ حرف ربط۔ (۴) این مرد کسی است کہ دیشب دیدہ بودی۔۔۔ این۔ اسم اشارہ۔ مرد۔ مضاف الیہ۔ کسی۔ اسم موصول۔ کہ۔ صلہ کا۔ است۔ حرف ربط۔ دیشب۔ مفعول فیہ۔ دیدہ بودی۔ فعل با فاعل۔ اور ا مفعول۔ معذوف۔ (۵) کسیکے تشدیب نازت آمدہ است۔۔۔ کسی۔ اسم موصول

کاف صلا کا۔ او۔ بتدا۔ محذوف۔ تشذیب۔ مرکب تو معینی۔ مضاف۔ تاز۔ مضاف۔ ت۔  
 مضاف الیہ۔ است۔ حرف ربط۔ آمدہ است۔ ماضی قریب۔ (۶) ہرچہ باید ترا اختیار کن۔۔۔  
 ہرچہ۔ اسم موصول۔ باید۔ فعل ضمیر جو او میں مستتر ہے۔ او سکا۔ فاعل۔ ترا یعنی۔ برای تو پرانی  
 جار۔ تو۔ مجرور۔ اختیار کن۔ فعل مرکب۔

### صلہ موصول کی ترکیب نحوی

(۱) آنکہ جاہل است جاہل است۔۔۔ آن۔ اسم موصول۔ کاف صلا کا۔ او۔ محذوف۔ بتدا۔ کاف  
 خبر۔ است۔ حرف ربط۔ بتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہو موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا ہوا۔  
 جاہل۔ او کی خبر۔ بتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہو (۲) کتابیکہ دیروز دیدہ بودی این است۔۔۔ کتاب۔ موصول  
 می موصول اور صفت۔ کاف صلا کا۔ دیروز۔ مفعول فیہ۔ دیدہ بودی۔ فعل با فاعل۔ فعل با فاعل اپنے  
 متعلق سے ملکر صلہ ہو موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف اپنی  
 صفت سے ملکر مبتدا۔ این است۔ خبر۔ بتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہو (۳) ہرچہ گوئی منظور است  
 ہرچہ موصول۔ گوئی۔ فعل با فاعل۔ یہ فعل با فاعل صلہ ہو موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر  
 بتدا۔ منظور است۔ خبر۔ بتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہو (۴) کسی کہ ظالم است خود دوست۔۔۔  
 کسی۔ اسم موصول۔ کاف صلا کا۔ او۔ بتدا محذوف۔ ظالم۔ خبر۔ بتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہو موصول  
 موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا۔ خود دوست۔ خبر۔ بتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہو (۵) یا فتم  
 آزا کہ می جستم۔۔۔ یا فتم۔ فعل با فاعل۔ آن۔ موصول۔ کاف صلا۔ می جستم۔ صلہ موصول کا۔  
 موصول صلہ کے ساتھ ملکر مفعول ہو یا فتم کا۔ یا فتم فعل با فاعل اپنے مفعول سے ملکر صلہ ہو (۶)

\* موصوف  
 \* صفت



۱۔ اسمیہ۔ بسی بر سر خلق پائیدہ دار۔ ۲۔ بر سر خلق پائیدہ دار۔ ۳۔ تر۔ جار۔ سر۔ مضافت۔  
 تعلق۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر اور بسی متعلق  
 ہو پائیدہ دار فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ توفیق طاعت  
 دلش زندہ دار۔ ۴۔ توفیق طاعت دلش رازندہ دار۔ ۵۔ ب۔ جار۔ توفیق۔ مضاف۔ طاعت  
 مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہو ازندہ دار فعل کا  
 دل۔ مضاف۔ ش۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ فعل اپنے متعلق سے  
 ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جواب نداء اپنے نداء سے ملکر جملہ فعلیہ  
 انشائیہ نداء ہو۔ برومندار ش درخت امید۔ ۶۔ درخت امید ش را برومندار۔ ۷۔ درخت۔ مضاف  
 امید۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف سے ملکر مرکب مضاف ہو۔ ش۔ مضاف الیہ کا۔  
 ۸۔ ہر مرکب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہو۔ برومندار۔ مرکب فعل با فاعل۔ تو  
 جو مقدر ہے یا ستر ہے فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو۔ سرش سبز رویش  
 رحمت سپید۔ ۹۔ سرش را سبز بار و رویش را رحمت سپید بار۔ ۱۰۔ سر۔ مضاف۔ ش۔ مضاف الیہ  
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ سبز بار۔ فعل مرکب با فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول  
 سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ رو مضاف۔ ش۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف  
 الیہ سے ملکر مفعول۔ ب۔ جار۔ رحمت۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہو سپید بار فعل مرکب کا۔ تو مجرور  
 فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ  
 انشائیہ ہو۔ پراہ کلف مرو سہیا۔ سہیا پراہ کلف مرو۔ ۱۱۔ آ۔ حرف نداء۔ سدھی۔ مشاوی۔

بسی بیان کر  
 ہے بسا رحمت کی  
 معنی پراہ پائیدہ  
 وار طاعت  
 فعل ہے  
 زندہ حال ہے  
 ذوالحال ہے

برومندار  
 اور ذوالحال  
 ہے

سپید طاعت  
 ذوالحال ہے  
 اور ذوالحال



خدا اپنے متادوں سے ملکر قائم مقام ہوا نیز اہم تر اکا۔ ب۔ چار۔ راہ۔ مضاف۔ تکلف۔ مضاف۔  
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا چار کا۔ چار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا اور فعل کا۔  
 مرفوع فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ اگر صدق داری بیارویا۔۔۔ اگر صدق  
 میداری بیارویا۔۔۔ اگر حرف شرط۔ صدق را مفعول میداری۔ فعل با فاعل۔ فعل با فاعل ساتھ مفعول کے ملکر  
 جملہ شرطیہ۔ بیار۔ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ یا۔ فعل با فاعل  
 فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا ہوا شرط کا۔  
 جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ شرطیہ ہوا۔ تو منزل شناسی و شہ راہ رو۔۔۔ تو منزل شناسی  
 ہستی و پاو شاہ راہ رو ہست۔۔۔ تو۔ بتدا۔ منزل شناسی۔ خبر۔ (ہستی) علامت جملہ ایسے۔  
 بتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ ایسے ہو کر معطوف علیہ۔ پاو شاہ۔ بتدا۔ راہ رو۔ خبر۔ بتدا اپنے خبر سے  
 ملکر جملہ ایسے ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ ایسے خبریہ ہوا۔ تو حق گوئی و  
 خسر و حقایق شنو۔۔۔ تو حق گو ہستی و خسر و حقایق شنو ہست۔۔۔ تو۔ بتدا۔ حق گو خبر۔  
 (ہستی) علامت جملہ ایسے۔ بتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ ایسے ہو کر معطوف علیہ خسر و بتدا۔ حقایق شنو۔  
 خبر۔ بتدا اپنے خبر سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ ایسے خبریہ ہوا۔  
 چه حاجت کہ نہ کرسی آسمان۔ جنی زیر پائی قرزل ارسلان۔۔۔ این چه حاجت است کہ نہ کرسی  
 آسمان را زیر پائی قرزل ارسلان نہی۔۔۔ این۔ اسم اشارہ۔ حاجت۔ مشار علیہ۔ اسم اشارہ  
 اپنے مشار الیہ سے ملکر مبین۔ نہی فعل با فاعل۔ نہ۔ عدد۔ کرسی۔ معدود۔ عدد و معدود ملکر  
 مضاف آسمان مضاف۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ زیر مضاف۔

اگر کسی نے  
 اس کتاب کو  
 پڑھا تو  
 اسے  
 اللہ تعالیٰ  
 سے دعا ہے  
 کہ اسے  
 جہنم سے  
 بچائے  
 آمین

پائی مضاف الیہ و مضاف - قزل ارسلان - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر  
 مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اول کا پیر مضاف اول اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا  
 ہی کا۔ ہی اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بیان ہوا مبین کا۔ مبین اپنے  
 بیان سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔ گو پائی عزت بر افلاک نہ۔۔۔ گو پائی عزت برابر افلاک نہ۔  
 ۔۔ گو فعل با فاعل۔ نہ۔ فعل با فاعل۔ پا۔ مضاف۔ عزت۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے  
 مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ بر۔ جار افلاک۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل نہ کا۔  
 فعل نہ اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ ہوا گو فعل با فاعل کا۔ گو فعل با فاعل  
 اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ گو روئی اخلاص بر خاک نہ۔۔۔ گو روئی اخلاص بر خاک نہ۔۔۔ گو۔  
 فعل با فاعل۔ رو مضاف۔ ہی۔ علامت انصاف۔ اخلاص مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ  
 ملکر مفعول ہوا۔ بر جار۔ خاک مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل نہ کا۔ فعل نہ اپنے فاعل  
 اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ ہوا گو کا۔ گو فعل با فاعل اپنے مقولہ سے ملکر جملہ  
 انشائیہ ہوا۔ بطاعت بند چہرہ بر آستان۔۔۔ چہرہ رابطاعت بر آستان نہ۔ نہ فعل با فاعل۔ چہرہ مفعول  
 با جار طاعت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل نہ کا۔ بر جار۔ آستان مجرور۔ جار اپنے مجرور  
 ملکر متعلق ہوا فعل نہ کا۔ فعل اور فاعل و مفعول اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ کہ اینست سجاوہ  
 رستان۔۔۔ کہ این سجاوہ رستان ست۔۔۔ کہ حرف تعلیل۔ این مبتدا۔ سجاوہ مضاف۔ رستان مضاف  
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔ اگر بندہ سر برین ورنہ۔  
 ۔۔ اگر تو بندہ رہتی سر خود برین ورنہ۔ اگر حرف شرط۔ تو مبتدا موزوف۔ بندہ۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے

شرط۔ نہ۔ فعل بافاعل۔ سر مضاف۔ خود۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر  
 بر۔ جار۔ این۔ اسم اشارہ۔ در۔ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اور  
 مجرور متعلق ہوئے فعل نہ کے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جزا ہوا شرط کا۔ جزا اپنے  
 شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ کلاہ خداوندی از سر نہ۔۔۔ کلاہ خداوندی را از سر نہ۔۔۔ نہ فعل بافاعل  
 کلاہ۔ مضاف۔ خداوندی۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ از۔ جار۔ سر۔ مجرور۔  
 جار اور مجرور ملکر متعلق ہوا فعل نہ کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔  
 چو طاعت کنی لبس شای ہی پوش۔ چون طاعت را میکنی لبس شای ہی پوش۔۔۔ چون۔ حرف شرط۔ میکنی  
 فعل بافاعل۔ طاعت مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر شرط۔ پوش۔ فعل بافاعل۔ لبس۔ مجرور۔  
 شای۔ اسم مسوب صفت۔ موصوف اور صفت ملکر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جزا۔  
 جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔ چو درویش مجلس برآوردش۔۔۔ خردش برآوردش چو درویش  
 مجلس۔۔۔ برآورد۔ فعل بافاعل۔ خردش۔ مشبہ۔ چو حرف تشبیہ۔ درویش۔ موصوف۔ مجلس  
 صفت۔ موصوف اپنی صفت کے ملکر مشبہ بہ۔ مشبہ اپنے مشبہ بہ سے ملکر مفعول۔ فعل بافاعل اور مفعول  
 و متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ کہ پروردگار را تو نگر توئی۔۔۔ کہ ای پروردگار تو تو نگر توئی۔  
 کہ۔ حرف بیان۔ ای۔ حرف ندا۔ پروردگار۔ منادی۔ ندا اپنے منادی کے ملکر قائم مقام ہوا منو  
 ترا کا۔ تو۔ بتدا۔ تو نگر خبر۔ بتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جواب ندا۔ جواب ندا اپنے منادی کے ملکر  
 جملہ ندائیہ ہو کر بیان ہوا مین کا جو شر سابق ہے۔ تو انا و درویش پرورد توئی۔۔۔ تو انا و درویش  
 پروردستی۔۔۔ تو۔ بتدا۔ تو انا۔ معطوف علیہ۔ درویش پرورد۔ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف



و گرنہ چیز آید از من کس۔۔۔ و اگر این از من به کس چه خبر آید۔۔۔ اگر حرف شرط۔۔۔ ہیں۔۔۔ مبتدایست  
بجائی خبر۔۔۔ مبتدایہ خبر سے ملکر شرط۔۔۔ آید۔۔۔ فعل۔۔۔ خبر۔۔۔ فاعل۔۔۔ از۔۔۔ جار۔۔۔ من۔۔۔ مجرور۔۔۔ جار اپنے مجرور ملکر  
متعلق ہوا۔۔۔ آید فعل کا۔۔۔ ب۔۔۔ جار۔۔۔ کس۔۔۔ مجرور۔۔۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا آید فعل کا۔۔۔ فعل اپنے  
فاعل اور مبتدایہ اور متعلقات سے ملکر جزا ہوا اپنے شرط سے ملکر جزا شرطیہ ہوا۔۔۔ (مصرع ثانی) دعا کن  
شب چون گدایان بسوز۔۔۔ بسوز شب دعا کن ہجو دعا گدایان۔۔۔ کن۔۔۔ فعل با فاعل۔۔۔ دعا شبہ۔۔۔  
ہجو حرف تشبیہ۔۔۔ دعا گدایان۔۔۔ مضاف و مضاف الیہ ہو کر۔۔۔ شبہ بہ۔۔۔ شبہ اپنے شبہ سے ملکر مفعول۔۔۔  
ب۔۔۔ جار۔۔۔ سوز۔۔۔ مجرور۔۔۔ ب۔۔۔ جار۔۔۔ شب۔۔۔ مجرور۔۔۔ یہ دونوں جار اور مجرور متعلق ہو گئے۔۔۔ فعل اپنے  
اور مفعول اور متعلقات کے ملکر جزا فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا ہوا شرط آئندہ کا۔۔۔ (مصرع اول) اگر میسکنی پادشاهی  
روز۔۔۔ اگر پادشاهی بروز میسکنی۔۔۔ اگر حرف شرط۔۔۔ میسکنی۔۔۔ فعل با فاعل۔۔۔ پادشاهی۔۔۔ مفعول۔۔۔ ب۔۔۔ جار۔۔۔  
روز۔۔۔ مجرور۔۔۔ جار اپنے مجرور ملکر متعلق ہوا فعل کا۔۔۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق ملکر شرط۔۔۔ شرط اپنی جزا  
ملکر جزا شرطیہ ہوا۔۔۔ کر بستہ گردن کشان بردت۔۔۔ گردن کشان بردت تو کر بستہ اند۔۔۔ گردن کشان۔۔۔ مبتدایہ۔۔۔  
بر۔۔۔ جار۔۔۔ ور۔۔۔ مضاف۔۔۔ تو۔۔۔ مضاف الیہ۔۔۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔۔۔ جار اپنے مجرور  
ملکر متعلق ہوا کر بستہ کا۔۔۔ کر بستہ اپنے متعلق سے ملکر خبر۔۔۔ مبتدایہ خبر سے ملکر جزا اسمیہ ہوا۔۔۔ تو بر  
آستانِ مبادت سرت۔۔۔ تو سر خود را بر آستانِ عبادت مدار۔۔۔ مدار فعل۔۔۔ تو۔۔۔ فاعل۔۔۔ سر۔۔۔ مضاف۔۔۔ خود۔۔۔  
مضاف الیہ۔۔۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔۔۔ بر۔۔۔ جار۔۔۔ آستان۔۔۔ مضاف۔۔۔ عبادت۔۔۔ مضاف الیہ  
مضاف اپنے مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار کا۔۔۔ جار اپنے مجرور ملکر متعلق ہوا فعل کا۔۔۔ فعل اپنے فاعل اور  
مفعول و متعلقات کے ملکر جزا فعلیہ انشائیہ ہوا۔۔۔ تہی بندگاز از خداوندگار۔۔۔ خداوندگار بر آستانِ بندگان ہوا

۱۔ خداوندگار ابتدا۔ برای۔ جار۔ بندگان۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور ملکر متعلق ہوا خوب کا۔ خوب اپنے متعلق  
 ملکر خبر۔ ابتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔ خداوند را بندہ حق گزار۔ بندہ حق گزار پر خداوند خوب است  
 ۲۔ بندہ موصوف حق گزار۔ صفت۔ موصوف اپنی صفت ملکر ابتدا۔ برای۔ جار۔ خداوند۔ مجرور۔ جار  
 اپنے مجرور ملکر متعلق ہوا خوب کا۔ خوب اپنے متعلق سے ملکر خبر۔ ابتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔ حکایت  
 کنند از بزرگان دین۔ حقیقت شناسان عین الیقین۔ از بزرگان دین و حقیقت شناسان عین الیقین  
 مورخان حکایت کنند۔ حکایت کنند فعل مرکب۔ مورخان محذوف۔ فاعل۔ از بزرگان۔  
 مضاف۔ دین۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف علیہ۔ حقیقت شناسان  
 اسم فاعل ترکیبی و مضاف۔ عین الیقین۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف  
 محذوف علیہ اپنے موصوف ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا حکایت کنند فعل کا۔ فعل اپنے  
 فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔ کہ صاحبہ لی برپنگی نشست۔ کہ صاحبہ لی برپنگی نشست۔  
 نشست۔ فعل صاحبہ لی۔ مرکب اضافی۔ فاعل۔ بر۔ جار۔ پنگ۔ مجرور۔ جار۔ اپنے مجرور ملکر متعلق ہوا  
 نشست فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ہمیر اندر ہوار واری بدست۔ ہوار ہوار  
 ہمیر اندر ہاری بدست ہو۔ ہمیر آند۔ فعل ضمیر مستتر۔ فاعل۔ ہوار۔ مفعول۔ ہار۔ ابتدا۔ ہا۔ جار۔ ہا  
 مضاف۔ ہا۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا  
 ہوگا۔ ہو اپنے متعلق سے ملکر خبر۔ ابتدا اپنے خبر سے ملکر حال۔ ضمیر مستتر او کا ذوالحال۔ ذوالحال اپنے حال  
 ملکر فاعل ہوا فعل کا۔ ہمیر آند۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔ یہی گفتش ہی مرد راہ خدا۔  
 یہی گفت اور اسی مرد راہ خدا بدین رہ کہ رفتی مرار نہا۔ مرار نہا بدین رہ کہ تو رفتی۔ گفت۔ فعل یہی

فاعل - اور - مفعول - ہی - ماضی - مضاف - راہ - مضاف - خدا - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف سے  
 سے مکر مضاف الیہ ہوا مضاف اول کا پھر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مکر مضاف الیہ ہوا - خدا اپنے مضاف سے  
 مکر قائم مقام ہوا میں خواہم ترا کا - رہنا - فعل با فاعل - ماضی مفعول - با - جار - این اسم اشارہ - رہ - مشار الیہ  
 ہم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مکر میں - تو - مبتدا - رفتی - خبر مبتدا اپنے خبر سے مکر بیان ہوا میں کا میں  
 اپنے بیان کے مکر مجرور - جار اپنے مجرور سے مکر متعلق ہوا رہنا کا - رہنا - فعل با فاعل - اپنے مفعول اور متعلق  
 سے مکر جواب ہوا ندا کا - خدا اپنے جواب کے مکر جملہ مذاتیہ ہو کر مقولہ ہو گئی کا - گفت اپنے فاعل اور مفعول  
 و مقولہ سے مکر جملہ فعلیہ ہوا - چہ کہی کہ درندہ رام تو شد - " - این چہ کہی کہ درندہ و نام تو شد - " -  
 کہی فعل با فاعل - این میں - شد - فعل - درندہ - اسم - رام مضاف - تو - مضاف الیہ - مضاف  
 اپنے مضاف الیہ سے مکر خبر - شد - فعل اپنے اسم اور خبر سے مکر جملہ فعلیہ ہو کر بیان ہوا میں کا میں اپنے  
 بیان کے مکر مفعول ہو کر وہی کا - کہی فعل با فاعل اپنے مفعول سے مکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا - نگین سادات  
 بنام تو شد - " - بنام تو نگین سادات ثابت شد - " - شد - فعل ناقص - نگین سادات - اسم - ثابت خبر  
 با - جار - نام - مضاف - تو مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف الیہ سے مکر مجرور - جار اپنے مجرور  
 مکر متعلق ہوا شد کا - شد - فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا - بگفت از پنگم ز بونست دیار  
 و گر پیل و گر گس شگفتی دار - " - بگفت اگر پنگم پیل و گر گس بون و یار من است شگفتی دار - " - بگفت - فعل - او -  
 ضمیر متصرف - اگر - حرف شرط - پنگم - معطوف علیہ اول - پیل - معطوف علیہ ثانی - گر گس - معطوف - معطوف علیہ  
 ثانی اپنے معطوف سے مکر معطوف - معطوف علیہ اول کا - معطوف علیہ اول اپنے معطوف سے مکر مبتدا - بون  
 معطوف علیہ - یار - مضاف - من - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف سے مکر معطوف - معطوف علیہ اپنے

مسطوف مکر خبر۔ جہذا اپنے خبر سے مکر شرط۔ دار۔ فعل یا فاعل۔ شگفتی۔ مفعول۔ فعل یا فاعل اپنے مفعول کے  
 مکر جزا۔ جزا شرط۔ مکر جملہ شرطیہ ہو کر مقولہ ہو اگت کا۔ گت اپنے فاعل اور مقولہ سے مکر جملہ فعلیہ ہوا۔  
 تو ہم گرون از حکم داور پیچ۔۔۔ از حکم داور تو ہم گرون پیچ۔۔۔ پیچ۔ فعل یا فاعل۔ گرون۔ مفعول۔ از۔ جار حکم۔  
 مضاف۔ داور۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مکر متعلق ہوا پیچ کا۔ پیچ اپنے فاعل اور مفعول  
 و متعلق سے مکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ کہ گرون نہ پیچد حکم تو پیچ۔۔۔ تاکہ پیچکس از حکم تو گرون نہ پیچد۔۔۔  
 نہ پیچد۔ فعل۔ پیچکس۔ فاعل۔ گرون۔ مفعول۔ از۔ جار حکم۔ مضاف۔ تو۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف  
 الیہ سے مکر مجرور۔ جار۔ اپنے مجرور سے مکر متعلق ہوا نہ پیچد کا۔ نہ پیچد اپنے فاعل اور مفعول و متعلق مکر جملہ فعلیہ  
 انشائیہ ہوا۔ چو حاکم بفرمان داور بود۔۔۔ خدائش نگیمان دیا اور بود۔۔۔ اگر حاکم بفرمان داور قائم بود۔۔۔ خدائش  
 دیا ویش بود۔ بود فعل ناقص۔ حاکم۔ اسم۔ قائم خبر۔ ب۔ جار۔ فرمان۔ مضاف۔ داور۔ مضاف الیہ۔  
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے مکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مکر متعلق ہوا بود کا۔ بود اپنے اسم اور خبر و متعلقات کے  
 مکر شرط (حرب سرجانی) بود۔ فعل ناقص۔ خدائسم۔ نگیمان۔ مسطوف علیہ۔ یا اور۔ مضاف۔ ش۔ مضاف  
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے مکر مسطوف۔ مسطوف علیہ اپنے مسطوف کے مکر خبر۔ اسم اپنے خبر سے مکر جملہ  
 جزا اپنے شرط سے مکر جملہ شرطیہ ہوا۔ یکی دست گیرم چندین درم۔۔۔ دست من گیر بہ کی از چندین درم۔  
 ۔۔۔ گیر۔ فعل یا فاعل۔ دست۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مکر مفعول ہوا ب۔  
 جار۔ یکی مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مکر متعلق ہوا فعل کا۔ از۔ جار۔ چندین درم۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مکر  
 متعلق ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلقات کے مکر جملہ انشائیہ ہوا۔ کہ چندت تامن بزندان درم۔  
 ۔۔۔ چندت است کہ من در زندان ہستم۔۔۔ کہ حرف تانیل چندت۔ بندا۔ است بجا خبر۔ بندا اپنے



خبر کے ساتھ ملکہ مبین - من - بتدا - در - جار - زندان - مجبور - ہستم اپنے تعلقات مگر خبر - بتدا  
اپنے خبر سے مگر بیان ہوا مبین کا مبین اپنے بیان مگر جملہ اہمیت تعلیلہ ہوا - ۱۵۱ صحن

## عبارتِ سلیس

انتخاب ازخارستان و دیوان حافظ و دیوان منظر و حضرت مولانا رام

بزرگان ازہمہ خلعتان دیگر - حدیث کس محقر تر نبوشند - بزرگان از جملہ خلایق سخن کسی اگر حقیر تر ہم با می شنوند  
شنیدنی کہ در افواہ گویند - کہ در معنی بزرگان جملہ گویند - شاید کہ تو آن ضرب المثل را کہ زبان زودہمہ کسان  
شنیدہ باشی کہ گویش بزرگان ہمہ در حقیقت امور صرف می باشد -

سعی شکر نعمت قدرت بود - بجز تو کفر آن نعمت بود - نعمت قدرت کہ تو دادہ اند شکرش گوشش و جستجو است  
اگر سعی انگلی کفر آن نعمت باشد -

شاید امروز نشان بگرت منظور است کہ اولم تر بگاہ تو پریشان گذرد - از دم کتیر بگاہت پریشان میگردد شاید امروز  
دیگر نشان کردن تر منظور است - بومی گل بر خاست گونی در چمن مارو بود - بیدلانست اند گوی دیدہ چون مارو

دوم (بومی گل کہ از باغ برفت از رشک روی تو کہ در چمن نمایان شد بودہ باشد (دوم) بومی گل کہ در باغ  
عام شد از روی تو بود - بیدلانست شد مگر روی تو مانند ما دیدہ باشد (سوم) تنی شعرا نیست کہ بواز گل جہ شد  
گویا سواروت در چمن بود کہ اثر او مفارقت بین الالباب مخصوص مشہورست و دلیل مست شدہ گویا دیدہ تو بر او مثل  
ماروت افسون کردہ - بر خاک ما شمع فرستاد و نگلی - مردیم و بینہ صاف نشد بگمان ما -

سشوق بگمان ما کہ بر مزار ما شمع و گل نہ فرستاد این خاطر کہ بعد مرغان ما ہم بینہ اش صاف نشد زیرا کہ سشوق  
من خیال کرد کہ شمع و گل پروانہ دلیل اند پس چگونه نزد عاشق خود بفرستم -

منظر زنگ عشق تو مردمی همچو شمع - این زندگی نبود مناسب بشان ما - آتی منظر ما از زنگ عشق تو مانند شمع مردم -  
این زندگی شان ما را مناسب نبود -

گر هست چو بجز نسیم گرم عجب نیست - اوج کف او قد فی قلبی زمارا - اگر نفس من مانند بجز گرم است عجب نیست - زیرا که  
محبت تو آتش و قلب من فروخته است -

انتخاب از بوستان - عبارت سلیس

چنان قحط سالی شد اندر عشق - که یاران فراموش کردند عشق - قحط سالی چنان در عشق شد که عشق از یاد عاشقان فراموش  
چنان آسمان بر زمین شد بخیل - که لب تر نه کردند زرع و نخیل - آسمان و بیاب قطرات بارش بر زمین بحد  
بخل و زید که یک قطره نبارید - و زراعت و اشجار را لب تر کردن نتوانست -

بخوشید سر چشمهای قدیم - مانند آب جز آب چشم قدیم - سر چشمهای قدیم همه خشک شد و بجز اشک چشم  
پیمان که اشک باسی میگرد چیزه از آب باقی نمانده -

بنودی بجز آه یوه زنی - اگر رشدی و دواز روزنی - اگر از روزن خانه کسی و خالی سر بریزد آن بجز آه یوه زنی  
چو درویش بی برگ دیدم درخت - قوی بازوان است و در مانده سخت - درخت را دیدم مانند درویشان بی هوا  
بی برگ بود و کسایکه زور آور و قوی تر بودند بسبب میسر شدن قوت سخت و سخت عاجز شده بودند -

نه بر کوه سبزی نه در باغ شمع - قحط بوستان خورد مردم مرغ - نه بر کوه سبزی مانده نه در باغ شمع - قحط باغ را خورد مردم مرغ  
انتخاب از سکنه نامه - عبارت سلیس

چو گیتی در روشنی باز کرد - جهان بازی و بگر آغاز کرد - هر گاه آفتاب عالم تابان جهان شمعده دیگر آغاز کرد -  
باشش بد گشت مشتق شرار بکلیچه شد آن سیم گاورس وار - مشتق شرار باشش بدل شد یعنی کواکب گم شدند آفتاب

برآمد و آن سیم که بمقدار گاورس بود کلیچه شد یعنی انجم بر فتنه خورشید برآمد - **باجرا** (۱۱)  
 در آید جنبش و شوکر چوکوه - کران جنبش آمد جهانی ستوه - دو شوکر مانند کوه جنبش در آمدند از آن جنبش که جهان عاجز شد  
 فریدون زب شاه بهمن نثر او - چو رخاست از اول باد لو - پادشاه فریدون زب بهمن نثر او چو علی الصبح بر خاست -  
 همه ساز شوکر بر تپ جنگ - بر آراست از جعبه تیر خدنگ - همه ساز جنگ و جعبه تیر خدنگ و شوکر بر تپ بار است -  
 ز پولاد بر کوه بر پا کرد - پائین او گنج را جا کرده از پولاد صد کوه قائم کرد بر تپش گنج را بجا و او یعنی خود در شوکر قومی با بلخ  
 جا گرفت -

چو بر سینه ساز و در گشت کار - همان میسر شد چو روین حصار چون شوکر دست راست دست شد - قوچ  
 دست چپ مانند حصار روین استوار کرد -

جناح از هوا بر زمین بر میخ - پس آنگ شد بر زمین چار میخ - قوچ پیشین را بر زمین مستحکم نمود قوچ پسین را  
 بر زمین استوار کرد - **لحاح**

انتخاب از شنوی مغزت سوادوم **عبارت سلیم**

ساده مردی چاشت گاهی در رسید - در سر عدل سلیمان رسید - یک ده مرد بوقت چاشت در عدالت گاه سلیمان علیه السلام  
 روان آمد -

رویش از غم زرد و هر دو لب بود - پس سلیمان گفتش اینخواه چه بود - رویش از غم زرد و هر دو لبش کبود بود پس سلیمان  
 او را گفت اینخواه چه و او پیش آمده است - گفت عزرائیل در من اینچنین - یک نظر انداخته پرا زختم و کین  
 گفت عزرائیل بر من نظر ختم و کین انداخته است - گفت بن اکنون چه میخواهی بخواه - گفت فرما باور ای جان پناه  
 فرمود و حالا چه میخواهی بخواه گفت ای جان پناه باور ای بخواه - تا مرا زینجا بسند و ستان برو - بو که بنده کا لطف شاه جان بود

تا که مرا اینجا پسند و ستان برود - امید است چون بنده آنطرف رود جان بر شود  
 نمک زور و پیشی گریز از بند خلق - نغمه حرص و امل نداشت خلق - خلق الله از زور و پیشی می گریزند بهی سبب حرص  
 یعنی بسبب حرص خسته و خواراند -

### انتخاب از دیوان حزین

### عبارت سلیم

الاهی جهاندار فرخنده نوی - دمی گوش بکشای فرخنده گوی - هوشیاری جهاندار فرخنده خوبطرف ناصح  
 مشفق دمی گوش بدار - نخستین نگو گیر راه سلوک - که خلقی گراید بدین طوک -  
 اول راه نیک اختیار کن چرا که خلق الله بطرف آئین طوک مائل می شوند -

جهاندار باید پسندید ه کیش - غم پیروان خور بد بنال خویش - جهاندار باید که پسند کیش و غمخوار پیروان  
 بد بنال خویش باشد قلا و وزرایی ببندهش حال بسا واکه باشی ویل ضلال -

راه راست بندهش بسا واکه در بنام ضلالت باشی - و گر خود ندانی زواند پرس - ز روشن روان شناسنده پرس  
 اگر خود را بد است نیدانی از واقف راه نشانش پرس از روشن روان و شناسنده پرس -

نبرد پیروان را خریدار باش - تن تیره سفید گو خوار باش - خریدار خردمندان باش تن تیره سفید را خوار بدار -

### انتخاب از پرستان

### عبارت سلیم

خردمند مروی و راقص شام - گرفت از جهان گنج غارے مقام - دانشورے در نواح شام ترک دنیا کرده بخارے  
 عزت گزین شد بقبرش دران گنج تاریک جاے - بگنج قناعت فرودفته پاسے -

بسبب مبروران جا تاریک از قناعت بهره یاب شد - تنگ گذار پیکار - بدروزه از خوشین ترک آرز -

عارف خدا شناس از خدا ترک طمع میجواید - چو هر ساعتش نفس گوید بده - بخواری بگردانش ده بده

هر دم اگر نفس می این و آن بخوابد او را بخوابی و ده بده میگرداند.

که هر ناتوان را که در یافتی به سپهر بجای نپذیرد یافتی - هر ناتوانی را که می یافت بقوت با زود او را رنج میدهد.

بیدارم چاکر گرو دراز - بزمی لب موم از خنده باز - جای که ظلم دست خود را ز کرد پس آنجا کسی از نشاط بختد

ملک نوبتی گفتش ای نیکبخت - بغرت زین درگش روی سخت - فلک تخی او را گفت که ای نیکبخت بغرت روانی

## عبارت سلیس

انتخاب از بوستان

خدا ترس را بر رعیت گمار - که سمار ملک است پر سزگار - بر رعیت خدا ترس را ستر کن زیرا که پر سزگار بر ستر

ملک بمنزله سمار است - چه آزا که بر سر نهادند تاج - چه آزا که برگردن آید تاج -

آنکه تاج وار شد و آنکه برگردنش خراج آمد هر دو وقت مرگ یکسانند.

گرنه کسیانش نیاید پسند - که ترسد که در ملکش آید کند - کسی که می ترسد به ملکش آفت طایه برسد

خزنگسان را پسند نمیکند - اگر گنج قارون بدست آوری - مانند گر آنچه بخشی بری -

با لغرض اگر گنج قارون هم بدست آوری بخوابد مانند گر آنچه خواهی بخشید همراه خود خواهی برد -

قرنل ارسلان قلعه سخت داشت - که گرون برابر بر میفراشت - قرنل ارسلان قلعه چنان مستحکم شد

که از کوه البرز هم بلند بود - شنیدم که فرماندهی دادگر - قباداشتی هر دو رو آستر -

سن شنیدم که فرماندهی دادگر بود - بجای که هر دو رو آستر میداشت در بر میکرد -

## عبارت سلیس

انتخاب از بوستان

دوشن پرورای شاه که تر نواز - یکی اهل بازو دوم اهل راز - امی شاه خرد نو از دوشن را پرورش کن یکی

ازان سپاه دوم اهل راز - ز نام آوران گوی دولت برد که دانا و شمشیر زن پرورد -

هر که نام او پیش شیر می رسد از نام آوردان صد ملتندی مستندی می رسد -

هر آنکه قلم را نوزد و تیغ - بدگریر و گویا بود تیغ - هر کس که طرف تو می رود و تو را بر او بر سر تیغ  
تو من غمناک شمشیر زدن - ز سحر که مردی نیاید زدن - اهل قلم و اهل شمشیر را که از آنکه مطرب از آنکه از آن مردی نیاید  
شمریت دشمنی سبب جنگ - تو در هوش ساقی و آواز جنگ - این کار مردی نیست که دشمنی سبب جنگ میاید  
میکنند و گوهر هوش ساقی و آواز جنگ باشی - بشا اهل دولت یازنی نشستی - که دولت بر نفس بازی ز دوست  
بسیار واقع شده است که اهل دولت یازنی شغول شدند و دولت در بازی بیاد رفت -

### انتخاب از بوستان عبارت سلیم

نگویم جنگ بد اندیش ترس - در آوازه صلح زودیش ترس - این نیکویم که از جنگ بد اندیش ترس بلکه از پیش  
زیاده ترس تا که کس نکند - چو شمشیر بکار برداشتی - نگهدار پنهان ره داشتی - هر گاه بر جنگ آماده شدی  
راه صلح پنهان نگهدار - ز مستکبران دلاور ترس - آذان کو ترسد ز دلاور ترس -  
از دلاوران مغرور ترس و آنکه از غذا ترسد از او ترس - بشه جنگ یونانگر کردی ترس - که قطعش بیندازد و بر کین بیند  
طرف سبک یونانگر کردی که برای قتلش قطع بیند از وریک بران بریز -

در غایتی رشت باید کنن - که سوخم چو نه بست دو کم بدن - از برای من کفن را مهیا باید کرد که به نهایت رسیدم  
زیرا که سوی من مثل شب و بدن مانند دوک است - ششی و در خلق آتشی بر فروخت - شنیدم که بندگان می بسوخت -  
شنیدم که پیش و در آخلق منگوم آتشد آتشی به افروخت که نیم بند او سوخت -

شنیدم که پیش فروخت - بهر شتره بر بسلی پشت - برین جسته خون مایه دم زودند  
شنیدم که پیش فروخته خوب سنگ بر پیش رفت - بر جسته خون جگر بریم زودند

نگار  
کوه زودند  
کوه زودند  
کوه زودند  
کوه زودند

### انقلاب از بدستان

### عبارت سلیم

یکی تا همین خود را در پیش - نمی بگذرند بیک ذریع - یکی قوی نیچ و سنگ ایدیل شیر از پس می گزایند -  
 ندر پوشی آید بگلش فراز - جوانی جهان سو پکار ساز - برائی جلش ندر پوشه پیش آید جوان جهان سو جنگ بود  
 پیر خاشن سن چو پیر ام گو رگندی بگتشن بر از خام گو - و جنگ جوی ملن هر ام گو بدو بدتشن کند از چرم خام گو زود  
 پنجاه تیر خدگش بز - که یک چو بیرون زفت ازند - پنجاه تیر خدنگ او زود مگر یک تیر از ندش بیرون زفت -  
 و لا دور در آمد چو بدستان گرد - بجم کندش در بر آورد و برد - ندر پوشی باور مانند بدستان گرد آمد او را در کند اسیر کرد و برد -  
 بشکر گیش بر دغیمه دست چو وزدان غنی بگردن بست - در شکر گاه او را برد و در غیمه مانند در و کوفی است و گودنش بست

### انتخاب وزیر خان نگران دلمبره عبارت سلیم

آقا مرصوق بفرایند نفعت گیرد - و ایستید - چهل و شش روی دلمبره - عمل تمام است - عجب فکر کرده اید حواس ابو الهی  
 بیخنده مشوش کن - باید آنها و سایرین این سره حالان من بعد خبر دار نشوند -

ای آقا مرصوق خاشن باش - استاده باش - چه واقعه پیش آمد - فصل خوب است - خوب تجویز کرده اید حواس  
 بسو الهی حاصل بریشان کن - باید که آن اشخاص نیز همه کس با این درازند فی الحال نه بعد از این آگاه نشود -

### سوانح عمری سعدی شیرازی رحمه الله علیه

نام نامی ایشان صلح الدین است - در سن پنصد و هشتاد و نه هجری در شیراز متولد شدند - والد ایشان در ملک فارس  
 منصبی بزرگ پیدا شدند - با پدر حضرت شیخ شیعی مسلط و طلب علم صرف نمودند و سی سال دیگر در جمیع ممالک اسلامی سیو  
 سیاه نمودند بعد از آن به وطن خود باز پریشان بقیه عمر در عبادت و ریاضت گزارند و سطر خطاطی از شیخ ابن جونی  
 در مدرسه نظامیه و علم تصوف از حضرت محمود بجانانی آخذ کردند کلام ایشان پراز کن لطافت است و حداد و سطر

در این کتاب  
 از کتاب  
 در این کتاب

متر و نظم ضرب النثر ایشان در سبب جواب بنقص است و بخت تمامتر سخن دانند گو یا سربایه سخن نمانی بزبان بخاری  
 وقف همه پارسی آموزان نموده بهین وجه کثیر جماعت دانشیار ایشان و در زبانها و زین بخش تحریر و تقریر همه پارسی  
 دانان گشته است چونکه ظهور کمالات ایشان در زمان تاجک سعد بن زنگی است بنابراین سدهی تکمیل اختیار فرمودند  
 لوند که در عهد افشار شاه دلی ایشان وارد و تهنه شدند و اول کسی بودند که بزبان ریخته شعر گفت - وفات ایشان در سنه  
 ششصد و نود و یک هجری اتفاق افتاد چنانچه ازین مصرع که منجم نظم تاریخ وفات ایشان است - مصرع ز خاصان بود  
 ازین تاریخ شد خاص -

## سوانح عمری فردوسی طوسی رحمه الله علیه

تخلص حکیم ابوالقاسم بن اسحاق بن شرف شاه طوسی آدرسنه صد و بیست و هشت هجری مطابق به صد و چهار عیسوی  
 در طوس متولد شد و از ابتدائی سن تیز به تحصیل علوم مصروف گردید و بدینجهت مستأذ اساتذہ سخنوری رسید - الحق  
 علا و متانت نظم فارسی و حسن بیان رزم و لطف داستان سرای خاصه وی بود در این عصر وی دیگر کسی باین  
 کمالات نبرخاسته بهین وجده العزم محمود ماند و بسبب همزمانان ازینها کشیده - هرگاه سلطان محمود برین  
 سخنوری فردوسی مطلع شده از طوس به غزنین اورا طلب فرمود و عنقریب که یکی از شعر با بارگاه بود نفری را به هر آت  
 فرستاد تا فردوسی را از طوس سلطان آگاه نموده از عزم غزنین بازدارد پس عنقریب این تدبیر مانع و رود  
 فردوسی انخاسته باغی رفته جشنی مرتب ساخت اتفاقاً همان روز فردوسی وارد همان باغ گردید عنقریب  
 اورا دوستی تصور نموده گفت در مجلس باغی شاعر را دخل نیست - فردوسی جواب داد که بنده نیز شاعرم  
 از عنقریب در دل خود قافیہ قرار داد که بجز سه لفظ چهارم بر قافیہ موجود نباشد تا فردوسی نامم شده باز گرد  
 پس و لا عنقریب گفت چون حاضر تو ماه نباشد روشن - عجبی گفت مانند رخت گل نبود در گلشن -



فرخی گفت - شرمگات ہی گذر کند از بوشن - پس این ہر سہ شعر است توقع ہونکہ کہ فردوسی نامم شدہ ہذا گزرد  
 اما فردوسی بزود تخی این مصرع ہم رسانید و گفت ما تہ سنان کیو در جنگ پوشن عنصری تشبہ کردہ  
 و بجنور سلطان برد سلطان از خوشوقت شدہ فرمود کہ از آمدن تو خاشاکہ ہا ہمو فردوس شد از نیما فردوسی  
 تخلص یافت - باز سلطان اورا بہ ترتیب و آستان شامان عجم بہ نظم پارسی امر فرمود و در صلہ ہر ہزار  
 بیت متوقع ہزار دینار طلا گردانید - اما آخر الامر سلطان با غواہی وزیر ہزار دینار نقرہ بموضع طلا فرستاد  
 فردوسی ناخوش شدہ بوہن خود یعنی طوس باز پس گردید و بعد چند سہ ہا نجا انتقال فرمود -

### سوانح عمری حضرت نظامی گنجوی رحمۃ اللہ علیہ

تخلص ابو محمد الیاس بن یوسف بن مودا المعروف بہ شیخ نظام الدین است در سرزمین گنجمکہ از شہر ہائی  
 خوش سوا و از بیجان و بخوشی آب و ہوا مشہور است متولد شدند در سنخوری صاحب مقام دیکتائی زمانہ  
 بودند در سلسلہ کتاب شہ و شیرین مصنفہ او اتابک تہزل ارسلان چہاروہ قریہ با و مرحمت فرمودہ عمرش  
 در زمانہ نظام سکندر نامہ شصت سالہ بود ہر گاہ نظم مذکور با تمام رسید پیا لہ عمرش لبریز گردید و سن پنجمتہ  
 نو و ہفت ہجری مطابق دو آزدہ مہدسن عیسوی ہجرت حق پست و گنجمہ فون شدہ مزارش ہوز و انجا ہوا

### سوانح عمری حضرت مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ

نام نامی ایشان جلال الدین است در سرزمین بلخ در سنہ پنجمتہ و نو و دو ہجری مطابق با آزدہ صد و  
 نو و پنج عیسوی متولد شد والد ہا بید ایشان بہار الدین محمد بن الحسن از فضلای نامی انولایت بودند از انجا کہ  
 اکثر سہ از خواص و عوام ہا ایشان گرویدہ و داخل زمرہ مریدین گرویدہ بودند - سلطان محمود خوارزم شاہ گنجم  
 برگزشت جمعیت مریدین ہا ایشان حد برد ایشان از سندان ریچیدہ ترک وطن گفتمہ بنظم حج حرکت فرمودند

و مقل مشغول سیر و سیاحت بوده بعد از آن به یونان رفته و پسند سه صد و سی و یکم هجری مطابق دو هزار و صد و سی و سوم هجری بمقام بقا پیوستند - مولانا جلال الدین بعد از انتقال پدید بر جاده ایشان جلوس فرمودند و سرگروه صوفیان شده لقب سلطان العلماء بهر ساینده و بسبب شهرت کمالات ایشان زیاده از چار صد سوار استعلمان پیشین داخل رسته ایشان گردیده تحصیل علوم ظاهری و باطنی می نمودند - کلام ایشان پر از حکمت است و سخن ایشان بغایت موثر - الحق در حرکت که در تنگ نظم بارعایت لطافت ایشان سخته اندی ایشان بود و همین وجه مثنوی ایشان استندال ظاهری و باطنی گردیده - هر گاه عمر ایشان بهشت و نه رسیدن را بی عالم بقا شدند -

### سوانح عمری حضرت مولانا منظر جانجانان رحمۃ اللہ علیہ

تخلص حضرت شمس الدین المعروف به میرزا جانجانان است نام والد ایشان مرزبانجان است و تخلص جانان - ولادت حضرت در هند است حدیب ایشان حنفی و در طریقت نقشبندی بودند و در بست سگالگی و داخل سلسله و رویشان شده مدت سی سال بر در درسه خانقاه جاروب کشیدند و گاهی در راه طلب دنیا پای خود نکلزاشتند - کلام ایشان اثر خاص دارد - در سن هزار و صد و هفتاد و هجری عمر آنجناب بهشت رسیده بود

### سوانح عمری حضرت حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

تخلص خواجہ شمس الدین است تولد ایشان در شیراز است - کلام ایشان اثری و لطافتی دارد که در کلام هیچکس استخوان نیست از آنجا که سخن ایشان فتوح بی است از بزرگان لسان النیب لقب یافته اند چون شهره ایشان عالمگیر شد سلطان محمود شاه بهمنی ایشان را بابت طلب نمود و اجازات سفر بهم ارسال داشت ایشان در شهر هرگز بکشی سوار نشدند ناگاه طوفان بر خاست ایشان ترسیده به بهانه دیدار بزرگان

نزول فرمودند و باز نیامدند و قتی که تیمور بر فارس مسلط شده شاه منصور را قتل نمود و خواجہ حافظ را طلب داشت  
و گفت سمرقند و بخارا را که وطن ما و از آن ما است چرا بخال بندوی محبوب تو مفت بخشیدی و گیتی را  
بخال بند ویش بخشم سمرقند و بخارا را - خواجہ فرمود از همین بخششها است که باین فقر رسیده ام - تیمور را  
این جواب نیلی پسند آمد و صلہ کافی نذر نمود بالجمله در سن ہفتصد و نود و یک یا سنہ انتقال فرمودند و  
خارج شہر در مصلی (عیدگاہ) مدفون شدند تا بیخ وفات ایشان خاک مصلی است -

### سوانح عمری حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ

نام ایشان نورالدین عبدالرحمن است - و زاد و بوم ایشان در حوالی جام از سن تیز بتحصیل علوم ظاہری  
پرداختند و در اندک زمانے سرآمد فضل سے زمان شدند باز بردست حضرت شیخ سعد الحق والدین کا شرف  
بیعت نموده در ریاضات مشغول شدند و بتقامت عالی خوار رسیدند تا آنکہ صد از علماء و زما و ترک و بار خود  
کرده حاضر خدمت ایشان می شدند و بعد ارج بحالیہ می رسیدند حضرت ایشان در سہ مرتب نظم و فنون  
سخنوری فائق بر اہل زمان بودند - کلام ایشان سلاستی خاص و علاوہ سے مخصوص دارد - و تصانیف  
ایشان در علوم ظاہری و باطنی مقبول عرب و عجم افتادہ و ہنگی نافع و دستور العمل اہل علوم و فنون - ایشان  
مدت عمر خود در محافل شامان و شاہزادگان معزز و محترم بودند و خواص و عوام وجود ایشان از اہمیت  
می یافتند بعد از سفر حجاز در سنہ ہشتصد و ہشتاد و نہ کہ از عمر شریف ایشان ہشتاد و یکسال  
گذشتہ بود آہنمانی شدہ - رحمہ اللہ

مجاورات معانی نظائر

(۱) آب درویدہ دشمن - چاکرنا - آدبوی کسی نمی بیند کہ آب درویدہ دارد -

## محاورات معانی نظائر

- (۱) آستین بر زمین توپم کشیدن . دلاسا و غمخواری کرنا . آواز و رویه میگردد آستین پر چشمش بکش  
 (۲) آہن سرد کو فتن . کوشش پفاوندہ کرنا . کج رفتار برابرہ راست آوردن آہن سرد کو فتن است  
 (۳) از چشم افتادون . بے اعتبار ہونا . او بسبب کج خلقی از چشم خلاق افتادہ است  
 (۴) انگشت بر حرف نہاون . عیب پکڑنا . بر حرف ہر کس انگشت نہ  
 (۵) انگشت بدندان گرفتن . تہج یا حسرت کرنا . حال چپاگیش دیدم و انگشت بدندان گرفتن  
 (بامی موجدہ)

- (۱) باو بشت پیودن . یہ فائدہ کام کرنا . آذ سنگدل امید حمت داشتن باو بشت پیودن است  
 (۲) بچشم گفتن . منظور کرنا . او گفت جان برین فدا کن گنتم بچشم  
 (۳) بجان آمدن . غایب ہونا . جہان از دست ظلمت بجان آمدہ است  
 (۴) بر سر آمدن . غالب ہونا . زید بر عمر و بر سر آمد  
 (۵) بازداشتن . منع کرنا . آواز ازین کار بازدار  
 (۶) بپاؤر آمدن . پانون پہلنا . او در راہی بپاؤر آمد  
 (باؤ فارسی)

از باؤ آمدن

- (۱) پاؤر کا ب . جانے پرتیار . او برای سفر پاؤر کا ب است  
 (۲) پاؤی در گل . گرفتار و حیران . در محبت دینا چر پاؤی در گل ہستی  
 (۳) پاؤر از کشیدن . بیٹنا اور دعوی کرنا . آہن کس بر ستر پاؤر از کشیدہ است

## مجاورات معانی نظائر

- (۴) پابسنگ آفتن . بتلای آفت ہونا . از حادثہ روزگار پابسنگ آمدہ است  
 (۵) پشت پازون . کسی چیز کارو کرنا . دنیا را پشت پازون  
 (۶) پنبیہ درگوش کردن . غفلت سے بات نہیں ماننا . نصیحت ناصحان شنو چہ پنبیہ درگوش کردہ  
 (تمام فوقانی)

- (۱) تن ورواؤن . رضامند ہونا . من باین کارتن ورواؤہ ام  
 (۲) تشت ازبام افتاؤن . مشہور ہونا رسوا ہونا . زید رازخو پنہان میگرد آخرتشت ازبام افتاؤ  
 (۳) تن زون . خاموش ہونا . میخواستم کہ آہ کشم باز تن زوم  
 (۴) تنگ آمدن . عاجز ہونا . سن از دستش تنگ آمدہ ام  
 (۵) تنگ گرفتن . سخت پکڑنا . تنگ بگیر کہ عاجز شود  
 (۶) ترکی تمام شدن . غرور آخر ہونا . بر دولت غرہ بود حالا ترکی تمام شد  
 (تمام مثلثہ)

- (۱) شناگو . تعریف کرنے والا . شناگوی او ہستم  
 (۲) ثبت کردن . لکھنا مجازاً . نامش در کتاب ثبت کردم  
 (۳) شمر پیش رس . موسم کا پہلا میوہ . این بگیرد کہ شمر پیش رس است  
 (۴) ثابت قدم بودن . قائم رہنا . درکاری کہ باشی ثابت قدم باش  
 (جیم تازی)

## مجاورات معانی نظائر

- (۱) جان برون . جان بچانا . آرزوست ظالم جان برشدم
- (۲) جان در میان داشتن . نهایت مهر و محبت . زید با عمر و جان در میان دارو
- (۳) جان بحق تسلیم کردن . مرنا . زید را دیدم که دیر و ز جان بحق تسلیم کرد
- (۴) جهان دیده . تجربه کار . زید جهان دیده است
- (۵) جامه برتن دریدن . جامه قطع کرنا . خیاطی را دیدم که جامه برتنش درید
- (۶) جامه در بر کردن . لباس پہنا . جامه در بر کنید و بدر سه روید

ببین

### (دجیم فارسی)

- (۱) چشم داشتن . توقع کرنا . چشم دارم که بنده را بکاری مامور کنید
- (۲) چشم براه دوختن . انتظار کرنا . در انتظار شما چشم براه دوخته ام
- (۳) چشم انداختن . نگاه کرنا . سونیش چشم انداز
- (۴) چشم گوش واکردن . نیک بگامیز پید کرنا . چه غافل نشسته چشم گوش واکن
- (۵) چشم پوشیدن . نهویکهننا . از تقصیر خردان چشم پوشی ضرور است
- (۶) چشم مالیدن . هموشیار مونا . چشم مال و از غفلت بازای

### (جاد مہلہ)

- (۱) حرف در کار کسی کردن . اعترض کرنا . حرف در کار هر کسی کردن خوب نیست -
- (۲) حرف زدن . بات کرنا . در فارسی حرف بزنید -

## محاورات معانی نظائر

- (۳) حال برگشتن • حال متغیر ہونا • چراغات برگشت  
 (۴) حرارت نشستن • گرمی دور ہونا • از خوردن تہرہ حرارت نشستن  
 (۵) حرف پہلو دار • ذومعنی لفظ کلنا • او حرف پہلو دار سیگوید  
 (۶) حرف گیر • نکتہ چین • حاسد ہمیشہ حرف گیر است  
 (خارج معجمہ)

- (۱) خرچ راہ شدن • سفرین مرنا • آوہندوستان میرفت کہ خرچ راہ شد  
 (۲) خط کشیدن • محو کرنا سبزہ کلنا • برکلا مش خط کشش برچہرہ اش خط کشیدہ است  
 (۳) خط بر آب کشیدن • کام بیفائدہ کرنا • بدینا اعتماد و ایشہ کار سے میکنی خط بر آب میکشی  
 (۴) خانہ بدوش • مسافر سے تعلق جگا گہر بار نہ ہو • آن چہارہ سخت ناچار است ہمیشہ خانہ بدوش رہے  
 (۵) خدا خدا کردن • ڈرتے ڈرتے کام کرنا • سخت حادثہ واقع شدہ است کہ ہنگام خدا خدا کرتے  
 (۶) خدا جواب دہ و خدا پر دارو • اللہ اوسکو موت دے • این ظالم بے انصاف را خدا جواب دہ و پر دارو

## (وال ہملہ)

- (۱) دامن افشانیدن • غرور و ناز کرنا • چندان بر دولت نواز دامن بیفشان  
 (۲) دامن چیدن • گزارہ کرنا • از غریبان دامن بچین -  
 (۳) در آب عرق افتادون • بہت شرمندہ ہونا • از دستش چنان کار سے قبیح سرزد کہ در آب عرق  
 (۴) دراز شدن • یشنا • آن مرد بر بستر خواب دراز شد

## محاورات معانی نظائر

- (۵) دست بر سر . ستیر و ستاف . از کاشش اهل کمال دست بر سر  
(۶) دست داوون . میسر پونا و مرید پونا . امروز آن کتاب دست داو . آنمرد و شیخی دست داو

### (ذوال معجمه)

- (۱) ذخیه فول . شکوه . در محبتش از او در اول ذخیه ندارم  
(۲) ذکرش بخیر بود . یکلمه محل تعلیم من کشته بین . دوستم بسفر رفته است ذکرش بخیر بود .

### (راه و مهمل)

- (۱) روغن قازنایدن . غوغا کردن از روغن دینا . هر چند او را روغن قازنایدن مگر سود نکند  
(۲) راه پیودن . راسته طی کرنا . راه پیودن دشوار است  
(۳) راه گم کردن . راسته پیون . راه گم کردم و بجانب دیگر رفتم  
(۴) راهی شدن . روانه پونا . او راهی اورنگ آباد شده است

(۵) رخت از جهان برون . مرنا . زید رخت از جهان برون

(۶) رخ کردن . مستوجه پونا . او سویم رخ نکند

### (زاد معجمه)

- (۱) زاهد خشک . عابد بی کیف . او عبادت بکثرت بسکند مگر معرفت راه ندارد زاهد خشک  
(۲) زانو زدن . مودب بشینا . پیش کسی زانوئی زدم که زانو زدن در نماز است  
(۳) زبان داوون . وعده او شرط . تو برای داوون خدمتی زبان داده است



## مخاورات معانی نظائر

- (۳) زبان بستن • خاموش ہونا • مروت از شکوہ زبانم بست  
 (۴) نہ پانی کھلاؤں • زبان درازی کرنا • زید زبانِ طعنہ برکشاؤ  
 (۶) زبان بریدن • خاموش کرنا • بھت و لیل زبانِ مدعی بریدم  
 (سپین مہملہ)

- (۱) سادہ لوح • بیشعور • زید سادہ لوح است  
 (۲) سایہ بر افگندن • توجہ کرنا • او بر سرش سایہ افگند  
 (۳) بہرت گروم • تیرے قربان جاؤں • سرت گروم از دیروز کیا بودی  
 (۴) سہر پخت نہاؤں • اطاعت کرنا • ہرچہ فرمای سہر پخت نہاؤں ام  
 (۵) پھر آمدن • آخر ہونا • عمر عزیز طہو و لعب بسر آمد  
 (۶) سرزدن • ظاہر ہونا • طرفہ کار سے از سرزد

## (شبین معجمہ)

- (۱) شکنجہ کردن • تکلیف دینا • آن دزد را شکنجہ کردند  
 (۲) شادی مرگ شدن • نہایت خوشی سے مرنا • زید دولتی یافت کہ شادی مرگ شد  
 (۳) شبخون زدن • رات کو قتل کے لئے گرنا • خسرو بر فوج عدو شبخون زد۔  
 (۴) شبخیز • رات کا اوشینے والا • آن عابد شب خیز است  
 (۵) شب بخیر • یہ کلمہ آمد و رفت کے وقت رات کو کہتے ہیں • شب بخیر خوش آمدی

## مجاورات معانی نظائر

(۶) شتر بلی مپارد، خود مختار، او سخن کسی نمی شنود گویا شتر بلی مپار است

(صا و مهمله)

(۱۱) صورت بستن و گرفتن کار، درست بودن کام کام، حالا کار بستن خواه صورت گرفته است

(۲) صورت نگار، نقاش، صورت نگاری تصویرش خوب کشید

(۳) صورت نویسی، نقل نویسی، او صورت نویسی میکند

(ضاد و جمه)

(۱۱) ضرب المثل، لانا مثل کاکلام بین، کلام از ضرب المثل رونق پذیرد-

(۲) ضرب الفتح، خوشی و فتح کا نغاره بجانا، آواز ضرب الفتح بر آسمان رفت

(ظا و مهمله)

(۱) طشت از بام افتاد، رسوا بونا، آخز طشت او از بام افتاد

(۲) طفل مکتب، نو آموز، او هنوز طفل مکتب است

(۳) طبع خام، تنها امر نامکن کی از دنیا و فاداری طبع خام است

(۴) طبیعت شناس، طیب حاذق، آن حکیم خیلی طبیعت شناس است

(۵) طبل تپی، لاف بیسی، او خود ستای میکند در حقیقت طبل تپی است

(ظا و معجمه)

(۱) طرف بپرزیدن، عمر آخز بونا، او قریب مرگ است نظیرش بپرزیده

## محاورات معانی نظائر

(عین مہملہ)

«عرق ریختن • کام میں کوشش کرنا • زبردستی جویش خلی عرق ریختن

(غین معجمہ)

(۱) غنچہ شدن • بخل کرنا • چون مال بدست آید کف غنچہ نشود

(الفاء)

(۱) فروکش شدن • ٹہرنا یا اوتارنا • اوبسرا فروکش شد

(۲) فرمان رسیدن • اجل پہنچنا • زید علیل بود فرمان رسید

(قاف)

(۱) قافیہ تنگ شدن • عاجز ہونا گفتار و کردار میں • اندھووم غم قافیہ تنگ شد

(۲) قلم در کشیدن • کاٹ دینا • خسرو بر اسمش قلم در کشید

(۳) قطرہ زدن • ترود کرنا • زید در تلاش معاش خلی قطرہ زد مگر سوو کرود

(کاف تازی)

(۱) کاریجان رسیدن • موت کے قریب پہنچنا • آقاچہ گویم کاریجان رسیدہ است

(۲) کاریکسی ساختن • مار ڈالنا • قابو یافتہ آخر کارش ساخت

(۳) کاغذ زرہ ہنڈوی • کاغذ زرہ طغوف خاطرہ است

(۴) کار بر سر افتادن • کام پیش آنا • کار بر سر افتادہ است حالانکہ صحت نیست

اسکو ہنڈوی لوگ  
ہستادہ ہوتے ہیں

## محاورات معانی نظائر

(۵) کار و پاستخوان رسیدن • نهایت سختی و بد حالی • از شکستگی کار و پاستخوان رسیده

(۶) کفران نعمت • ناشکری • همه چیز از حق بدان و کفران نعمت مکن

### (کاف فارسی)

(۱) گوئی بدون • غالب هونا • آندورین کارگویی برد

(۲) گوش دادن و کردن • سستا • ستم گوش کردی یا نکردی

(۳) گلچیدن • پهول توژنا • به تکرار بر دو گل چین

(۴) گریبان پاره کردن • گریبان پهاژنا • آواز غمت گریبان پاره کرده است

### (حرف لام)

(۱) لب گزیدن • افسوس کرنا • آواز صهرت لب گزیدن گرفت

(۲) لاف زدن • پشای کرنا • زیدخیلی لاف زن است

(۳) لبستن • خاموش هونا • آتسخنان پهوده لب ببند

(۴) لب کشادن • بات کرنا • تا چند خاموش باشی لب کشا

### (حرف میم)

(۱) میگ نوبسار کپاود • فتنه نازد بر پاچوا • ظالمی حاکم شده است مرگ نوبسار کپاود

(۲) مصرع تند یا چپسته • میسر خوب که بیکر حاصل بود • آو شتر رسته و مصرع تند گفته است

### (نون)

## مجاورات معانی نظائر

- (۱) ننگ خوردن و ننگدان شکستن - ننگرامی کرنا - ننگ خوردی ننگدان را شکستی
- (۲) نقش بر آب کشیدن - بیخاذه کام کرنا - او کارے میکند گویا نقش بر آب میکنے
- (۳) نیکی کردن و در آب انداختن - بدون توقع عوض کی نیکی کرنا - نیکی کن و در آب انداز
- (۴) مان میگوید و جان میدهد - بہت مفلس - او بسیار تنگ حال است مان میگوید و جان میدهد
- (حرف واو)

- (۱) وا شدن - گھلنا - صد غنچہ شکفت و انشد دل
- (۲) ورق گردانیدن - ورق پلٹنا - ورق برگردان و بخوان
- (لامبی ہوز)

- (۱) ہفت ہشت - کلام خصومت - اینقدر ہفت ہشت خوب نیست
- (یای تختانی)

- (۱) یک چشم زون - دفعتاً - حیف در چشم زدن صحبت یاد آخزند
- (۲) یک سو کردن - فیصل کرنا - زید معاملہ اش یکسو کرے
- (۳) یک دست - یکسان - بیابفارسی حرف زنیم و یک دست ترک ہندی گویم
- (۴) یک چہت - متفق - او بازید پیشہ شدہ است
- (الفاظ عربی و فارسی و ترکی)

چونکہ فارسی اور عربی اور بعضی لفظ ترکی بھی فارسی کتب میں کستل ہو چکے ہیں اس لئے یہ نشان

زبانوں کے بتلانے کے واسطے کہے گئے ہیں۔

(۱) ع	عربی	مغربی اوس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی غیر زبان کا لفظ ہو اور اوس میں
(۲) ف	فارسی	کچھ تغیر یا تبدل کر کے مثل عربی کے بنالین جیسے ضنیج اصلین
(۳) ت	ترکی	
(۴) ہ	مغرب	چنگ تاج - چ - کو - جس - اور - گل - کو - ج - سے بدل لیا اسکو مغرب کہیں گے

### (حرف الف)

احطاط ع میل جول ع اجرام ع جمع جسم ع انعقاد ع قرار پانا ع احترام ع تنظیم و تکریم  
 اوضاع ع دشمن ع ایثار ع خیرات ع انعام ع چشم پوشی ع ابن السبیل ع مسافر  
 ایمان ع شرفا خاص لگہ احضار ع بلانا حاضر کرنا ع ارکان ع سون امیر وزیر آماج ق نشانہ  
 اہل راء ف عقلمند لوگ ع اہل رزم ق بہادر ع اتفاق آسانی ق تقدیر ازلی ع ایچی ت قاصد  
 امانت ت ادب کھلانیا استاد ع اہل ت سال ع آتش ت جھوٹا کہانا ع اولنگ ت سبزہ زار  
 اہل ت دوست یا جماعت ع ایثار ت چٹائی دشمن پہ ایچی ت گھوڑوں کی جگہ ایلیات ت سوارین

### (بائی عربی)

بشارت ع خوشخبری ع بضعات ع پونجی ع بشرہ ع چہرہ ع بیٹھ ع فراخ ع بافتاد ق عاجز ہوا  
 بار ق پہل بدگیش ق خراب مذہب ع بارگی ق گھوڑا باقیہ غیر طبی ق غیر فطری -  
 باجی ق بہن باہم ف باپ میرا بیکر باشی ت بزرگتر بنچہ یا بچہ ت بیونی گھری بیڑی ت بیڑی  
 بیگ ت خداوند امیر بیگم ت امیر کی بی بی بیکریگ ت امیر الامرا بافاق ت نشیب گاہ  
 بیج ت بے ہنگ بیدق ت بے زوشتر بیج کی مغرب پیادہ کا ہے۔

## (باکی فارسی)

پشناپ ف مایچہ پرویزن ف پہلی۔ پاسوز ف خزانہ۔ پول عقل ف عقل کا نقد  
 پارہ کھات ف چند الفاظہ پتی حدود ف تہتہ مارتا ہے۔ پاداش ف بدلہ۔ پالہنگ ف بلڈ  
 چاہ ف صبح۔ پکار ف لڑائی۔ پہلو تھی کردن ف انکار کرنا۔ پوزش ف معذرت  
 پیوک ت نارو۔ پوج ت دایات۔ پلاس ت کل۔

## (شامی فوقانی)

تشکیک ع شک ڈانا۔ تشریف ع علت۔ تثنیص ع جانچنا۔ تفرع ع زاری کرنا  
 تسمیر ع تالیج کرنا۔ تزکیہ ع پاکیزہ کرنا۔ تفتیش ع کہوج کرنا۔ تکذیب ع جھوٹا سہیرانا  
 تشریحی ف ربیعہ۔ تگاور ف قدم باز گھوڑا۔ تادان ف ڈانڈہ۔ تلاش ت جستجو  
 تاعی ت باغی۔ تاتی ت ٹوپی۔ تہبان ت پانچامہ۔ تنگری ت خداستعالی <sup>آزادیں</sup>  
 توپ ت فوج۔ شکر۔ اور توپ شہور۔ تورہ ت قانون۔ دستور العمل۔ جاہل۔ توڑک ت سٹا  
 توٹک ت فرش۔ توٹمال ت خانسامان۔ تیول ت جاگیر سپر گزارہ۔ ہوتن ت دس ہزار <sup>ہوٹا</sup>  
 اور میں پیہ۔ تنقات محمول۔ وہ ہرج سبب سوداگری پر سرکاری ٹکائی جاتی ہے۔ اور زمان  
 شای جو لوگ تترہ کہتے ہیں غلط ہے۔ تور ع۔ ف۔ ت۔ ہ۔ روٹی پکانکی جگہ۔

## (شامی مشلشہ)

ثاقب ع روشن۔ ثبات ع پاداری۔ ثقہ ع مستبر۔ ثمر ع پہل۔ ثین ع قیمتی  
 ثروت ع تواری۔ ثنت ع کھنا۔ ثور ع پیل۔ ثریا ع پروین

## (جیم تازی)

جرات و زخم ناپسی و ہنشین بنود و شکر جناح و بازو جودت و عمدگی  
 جیش و شکر بزوغ و بی مبری برص و کہوت جان و ہشت جمیل و خوبصورت  
 جلیل و بڑا جود و چوٹی جوع و بہو کہ جرات و دلیری جود و انعام  
 جاتم و قسم فرس جوت باگ کہوڑکی اور کہوڑا کوش جوق و فوج - گردہ آدمی کا - جیون و  
 ایک دیا ہے نزدیک بیخ جینت زیور مرصع جسکو گڑھی پر باندھتے ہیں جڑ و قوت باز کار -  
 گہوڑا سواری کا برتناد و وہ فوج جو بروقت لڑائی کے جانب پہل پادشاہ کے ہو جڑب تب  
 ایک پیمانہ زمین کی پیمائش کا گریک اسکی اصل ہے جڑ تب گا بر مشہور ترکاری ہے اصل اسکی گڑ  
 جندار تب ہے گنار کا جو آیس تب جمع جاسوس کی - قاصدا جو آل تب اصل اسکی گول  
 سنی تھیلا جو دلاشی ت بد ذات

## (جیم فارسی)

جنت و زخمیر پکر و موزہ چوپان و پاسبان چارچوب و چوکت چنگ و تہ  
 چرخ و آسمان چاق و سدرت چشم بد و بد نظر چیرہ و غالب جگونی و کینت  
 چراگاہ و رنا چاپلوسی و خوشامد چاروب و ایک طرح کا لباس امرا کا چپقلش و زہنی توکل  
 - ابوہ چمقا و وہ پہر جس سے آگ نکلتی ہے چندوں و سوگ جو شکر کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں

## (حائی مہملہ)

حانوت و دکان حریم و چار دیواری حریف و ہنشین حیا و من



حَلَّ عَ بَاسِ عَدِيقَةٍ عَ بَلْعِ عَدَّتِ عَ تِيزِي عَزِينِ عَ عَمَلِيْنِ عَشْمَتِ عَ دَبِيبِ  
 حَرْفِ عَتِ عَ كَلَامِ يَهُودِهِ عَ حَالِي كُنْمِ عَ مَعْلُومِ كِرَاوُنِ عَ حَلَقَةِ بَكُوشِ عَ غَلَامِ  
 (خامی معجمہ)

خَرِيْبِ عَ تَبِيْلِي عَ حَرْفِ عَ تَبِيْكِرِي عَ خَالِ عَ تَلِ عَجْشِ عَ بَدِي عَيْسِ عَ كَرْدِ  
 خَانِ عَ دَعَا بَارِ عَ خَاتَمِ عَ اَلْكَوْبِي عَ خَدَنِكِ عَ تِيرِ عَقْدِ شَوْفِ عَ خَامُوشِ رَمَاهِ عَزْرَدِ عَ زِيَادَةُ  
 خَانِهْ بَدُوشِ عَ مَسَاوِ عَنَكِ عَ سِرِ عَنِيْكَ عَ تَشَكِ عَ خَزَائِنِي عَ تَخْزَانِ رَكِيْنِي عَ وَا  
 (وال مہملہ)

دَرَبَا عَ مَشُوْقِ عَ دَلْتَنِكِ عَ آزْرَدِ عَ دُوْكَ عَ تَلْكَ عَ دَدِ عَ دَرْنَدِ عَ دُوْدُوْلِ عَ آه  
 دَرْمِ عَ خَمَلِيْنِ عَ دَرْتِ عَ اِبْجَا عَ اَشْرَفِي عَ دَامِ عَ قَسْمِ وِزْنِ عَ دَرخُوْرِ عَ لَاقِ  
 دَرِيْسْتِ عَ دُوْوِ عَ دَلْكَشِ عَ مَرْغُوْبِ عَ دِيْهِيْمِ عَ تَاجِ عَ دُوْكَ عَ كُنْدِي  
 دُوْسْتَاقِ عَ قِيْدِ خَانِ عَ دِيْكَزِ عَ دَرْتِ عَ دَرِيَا  
 (وال معجمہ)

دَرِيْبِ عَ اَوْلَاوِ عَ دُوْكَوْتِ عَ تِيْزِ دِيْنِي عَ دَاكِرِ عَ ذِكْرِ كِرِيْوَالَا عَ دُوْهَبِ عَ سُوْنَا  
 دُوْخِرِ عَ سَاْمَانِ نَكِيْدِ اَشْتِ عَ دَلْتِ عَ خُوَارِي عَ دُوْجُوْلِ عَ يَهُوْبَجَانَا عَ دَرَاعِ عَ كَرِ  
 دُوْكَ عَ تِيْزِ دِيْنِي  
 (رای مہملہ)

رَقِيْقِ عَطْبِ عَ زَمِ دَلِ عَ رَاخِ عَ مَضْبُوْطِ عَ رَعْنَا عَ زِيْبَا عَ رَقْعَتِ عَ بَلْدِي عَ رَسْمِ الحَطِّ عَ يَكِيْنِي كِي رِيْتِ  
 رِيَاغْتِ عَ مَحْنَتِ كِرَانَا عَ رُوْبِيْنِ عَ پَچَرِ عَ رِيْشِيْدِ عَ مَسُوْكَ عَ دَرِ بَارِ عَ بَرَقْعِ كَالِي عَ بُوْسِ

ریاکار ق فیزی۔ رزم ق جنگ۔ رازیباغ تب۔ باویان۔ سولف

(زرائی معجمہ)

زمن ق زمانہ۔ زائل ق دور ہوئیوالہ زورق ق کشتی کوچک۔ زمرہ ق گروہ۔ زاورہ ق گوشہ  
زبرد ق زمرہ۔ زخم ق مضراب۔ زنگی ق حبشی۔ زہنا ق پناہ۔ زرقلب ق کہوتا سونا  
زاوراہ ق توشہ۔ زراوبوم ق وطن۔ زذیق تب معرب زندیک کا ہے۔

(سین مہملہ)

ساحل ق کنارہ۔ سرعت ق جلدی۔ سحوت ق دبدبہ۔ سوم ق گرم ہوا۔ سہمی ق دانہ  
سادہ لوح ق احمق۔ سالوس ق مکارہ۔ سالخزہ ق بوڑھا۔ سرفہ ق کہانسی۔ سلاج شورق ق پناہ  
سوگوار ق نگین۔ سوغات ق تحفہ۔ سہق ت بڑی۔ سزاوول ت حاصل کرنیوالا  
سافلوی ت لشکرگاہ۔ سیورسات ت سربراہی۔

(شین معجمہ)

شحنہ ق کوتوال۔ شراع ق زیدارہ۔ شائق ق مشتاق۔ شوکت ق دبدبہ۔ شمرہ ق تہوڑا  
شہانت ق بدگوی۔ شیدا ق دیوانہ۔ شہستان ق خلوتخانہ۔ شادوا ق تودمازہ۔ شکوفہ ق کلی  
شیفتہ ق عاشق۔ شہریار ق پادشاہ۔ ششم ت ظلم کرنا۔ سلاق ت تہپڑ مارنا۔  
شورغان ت روزینہ۔ شلک ت چنڈ بندو قونکا ایکبارگی سر ہونا۔

(صاومہملہ)

صیام ق روزہ۔ صیانا۔ صوم ق روزہ۔ صوت ق دبدبہ۔ صریر ق آواز ظلم۔ صیم ق مضبوط